السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی ایسے امام کے پیچھے جو جھوٹ بولتا ہو، غیبت کرتا ہو، چغل خوری کرتا ہو، وعدہ خلافی کرتا ہو، بھائیوں کے درمیان ناچاقی کراتا ہو، اپنی جماعت سے دوسری جماعتوں کو ترجیح دیتا ہو، سگریٹ نوشی کرتا ہو، نماز ہو جاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:ایسے امام کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے۔ البتہ بجذبہ خیر خواہی اسے ان حرکات سے باز رہنے کی نیک نیتی کے ساتھ تلقین کرتے رہنا چاہیے رسول اللہﷺ کا فرمان ہے

«اَلدِّینُ النَّصِیحَۃُ» (مسلم کتاب الایمان باب بیان ان الدین النصیحة»

''دین خلوص اور خیر خواہی کا نام ہے'' الحدیث۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص159

محدث فتویٰ